اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

# اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ
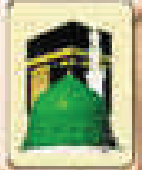
معروف بہ

# ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

**مؤلّف:**

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰی رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

**مجلس المدینۃ العلمیۃ** (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

**مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی**

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سِنِ طباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268



## توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص۳۷۹) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دنیا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

## ایک نَمازی کی اصلاح

**ایک** صاحب کو میں نے دیکھا کہ حالتِ رکوع میں پشت بالکل سیدھی اور مُنھ اُٹھائے تھے جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا گیا: ''یہ آپ نے کیسا رکوع کیا؟ حکم تو یہ ہے کہ گردن نہ اتنی جھکاؤ جیسے بھیڑ اور نہ اتنی اٹھاؤ جیسے اونٹ۔'' وہ صاحب کہنے لگے کہ منہ اس وجہ سے اٹھالیا تھا کہ سمتِ قبلہ سے نہ پھر جائے۔ میں نے کہا تو آپ **سجدہ** بھی ٹھوڑی پر کرتے ہوں گے۔ اُن کی سمجھ میں بات آگئی اور آئندہ کے لئے **اِصلاح** ہوگئی۔

## عورت کا تنہا حج کو جانا کیسا؟

**عـــرض:** حضور ایک بی بی تنہا حج کرنا چاہتی ہیں اور سفرِ خرچ قلیل (یعنی تھوڑا) اور خود علیل (یعنی بیمار) اس صورت میں کیا حکم ہے؟

**ارشاد:** عورت کو بغیر محرَم حج کو جانا **جائز نہیں**۔

(رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی قولھم یقدم حق العبد علی حق الشرع ،ج۳، ص ۵۳۱)

## سرکار (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) کو خداوندِ عرب کہنا کیسا؟

**عرض:** حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ''اے خداوندِ عرب'' کہہ کر ندا کر سکتے ہیں؟

**ارشاد:** کر سکتے ہیں۔ خداوندِ عرب کے معنیٰ ''مالکِ عرب''۔

## عَجَم اور عَرَب کے معنٰی

**عرض:** حضورِ والا ''عجم'' کے معنیٰ ''بے پڑھی ولایتیں''؟

**ارشاد:** ''گونگی زبان'' اور ''عرب'' کے معنیٰ ''**تیز زبان**''۔

## اولیاء اللّٰہ کا ایک وقت میں متعدّد جگہ موجود ہونا

**عرض:** حضور! اولیا ایک وقت میں چند جگہ حاضر ہونے کی قوت رکھتے ہیں؟

**ارشاد:** اگر وہ چاہیں تو ایک وقت میں دس ہزار شہروں میں **دس ہزار جگہ** کی دعوت قبول کر سکتے ہیں۔

## ایک شُبہ اور اُس کا اِزالہ

**عرضِ مؤلف :** حضور اس سے یہ خیال ہوتا ہے کہ ''عالمِ مِثال'' سے ''اجسامِ مثالیہ'' اولیا کے تابع ہوجاتے ہیں اس لئے ایک وقت میں **متعدد** جگہ ایک ہی صاحب نظر آتے ہیں۔ اگر یہ ہے تو اِس پر شبہ ہوتا ہے کہ ''مِثل'' تو شے کا غیر ہوتا ہے۔ اَمثال کا وجود شے کا وجود نہیں تو اِن اَجسام کا وُجود اِس جسم کا وُجود نہ ٹھہرے گا؟

**ارشاد:** اَمثال اگر ہوں گے تو جسم کے۔ (جبکہ) اُن کی روح پاک اِن تمام اَجسام سے **متعلق** ہوکر تصرف فرمائے گی تو ازروئے رُوح وحقیقت وہی ایک ذات ہر جگہ موجود ہے یہ بھی فہمِ ظاہر میں ورنہ ''سبع سنابل شریف'' میں حضرت سیدی فتح محمد قدس سرہٗ الشریف کا وقتِ واحد میں **دس مجلسوں** میں تشریف لے جانا تحریر فرمایا اور یہ کہ اس پر کسی نے عرض کی حضرت نے **وقتِ واحد میں دس جگہ** تشریف لے جانے کا وعدہ فرمالیا ہے، یہ کیونکر ہوسکے گا؟ شیخ نے فرمایا: ''کرشن کنہیا کافر تھا اور ایک وقت میں کئی سو جگہ موجود ہوگیا، فتح محمد اگر چند جگہ **ایک وقت** میں ہو کیا تعجب ہے!'' (سبع سنابِل سنبل ششم ، ص ۱۷۰)

یہ ذکر کرکے فرمایا: ''کیا یہ گمان کرتے ہو کہ شیخ ایک جگہ موجود تھے باقی جگہ مثالیں؟ حاشا! بلکہ **شیخ بذاتِ خود ہر جگہ موجود تھے**۔ اسرارِ باطن فہمِ ظاہر سے وراہیں (یعنی باطنی راز ظاہری سمجھ سے بالاتر ہیں)، خوض وفکر بے جا ہے۔''

## ہندوستان میں اِسلام کب پھیلا؟

**عرض:** حضور ہندوستان میں اِسلام حضرت خواجہ غریب نواز (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کے وقت سے پھیلا؟

**ارشاد :** حضرت سے کئی سو برس **پہلے اِسلام** آگیا تھا۔ مشہور ہے کہ سلطان محمود غزنوی کے سترہ حملے ہندوستان پر ہوئے۔

## ایک شعر کا مطلب

**عرض :** اس شعر کا کیا مطلب ہے ؎

اہلِ نظر نے غور سے دیکھا تو یہ کھلا
کعبہ جھکا ہوا تھا مدینے کے سامنے

**ارشاد :** شبِ میلاد کعبے نے **سجدہ** کیا اور **جھکا** مقامِ ابراہیم کی طرف اور کہا: حمد ہے اس کے وجہِ کریم کو جس نے مجھے بتوں سے **پاک** کیا۔